DIRECTORATE

No. DGPR (PRESS CLIPPING)/ 1438
Dated: 29-12-2024

Subject:- **PRESS CLIPPINGS**

Kindly find enclosed here with a set of press Clippings of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary To
Chief Minister, Balochistan, Quetta

RAMZAY ROAD QUETTA

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 29 DEC 2024 Page No. 1

ژوب میں دانش اسکول امید کی کرن ثابت ہوگا، گورنر مندوخیل

دور افتادہ اضلاع میں تعلیم، صحت اور صاف پانی کی فراہمی کو ترجیح دے رہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) وزیراعظم میاں شہباز شریف کے وژن اور گورنر جعفر خان مندوخیل کی عملی کاوشوں سے ضلع ژوب میں دانش سکول کے قیام کی [illegible]

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کو اولیت دینگے، گورنر

ژوب میں دانش سکول کا قیام تعلیمی کامیابی کے روشن مستقبل کیلئے تعاون، عزم اور عوام دوست جذبے کا ثبوت ہے، جعفر خان مندوخیل

ژوب باصلاحیت نوجوانوں اور کھلاڑیوں سے بھرا ہوا ہے جو دنیا بھر میں اپنی شناخت بنانے کے منتظر ہیں، دانش سکول کی منظوری ترقی کے ایک نئے دور کی علامت ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم میاں شہباز شریف کے وژن اور گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی عملی کاوشوں سے ضلع ژوب میں دانش سکول کے قیام کی منظوری مل گئی جس کی منظوری پورے ژوب کے لیے تعلیمی مواقع اور ترقی کے ایک نئے دور کی علامت ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ دانش سکول امید کی کرن ثابت ہوگا، جو تعلیمی کامیابی کے روشن مستقبل کیلئے تعاون، عزم اور عوام دوست جذبے کا ثبوت ہے۔ دانش سکول ژوب کے طلباء کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرے گا۔

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7

ان کی خوابیدہ صلاحیتوں میں نکھار پیدا کر سکیں اور انہیں تیز رفتار ترقی پذیر دنیا میں کامیاب و کامران زندگی گزارنے کیلئے ضروری مہارتوں اور علم سے آراستہ کریگا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ژوب ایک مردم خیز سرزمین ہے، یہ باصلاحیت نوجوانوں اور کھلاڑیوں سے بھرا ہوا ہے جو دنیا بھر میں اپنی شناخت بنانے کے منتظر ہیں جو کہ بنیادی سہولیات، سپورٹنگ اور ضروری مواقع کی کمی کی وجہ سے اب تک مکمل طور پر سامنے نہیں آسکے۔ میری خواہش اور مسلسل کوشش ہے کہ ہم ژوب کو جدید تعلیم کا ایک مرکز ثابت کریں تاکہ یہاں کے باصلاحیت نوجوان امکانات اور حقیقت کے درمیان فرق کو ختم کرتے ہوئے ایک بڑی چھلانگ لگا سکیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے تمام دور افتادہ اضلاع میں تعلیم، صحت اور صاف پانی کی فراہمی کو ترجیح دے رہے ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ بلوچستان کے لوگ ایک خوشحال اور ہم آہنگ معاشرے کے بنیادی ستون ہیں اور ہم ایک ایسا مستقبل بنا سکتے ہیں جو ہماری اعلیٰ ترین امنگوں کے لائق ہو۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ ایک عوامی خادم کی حیثیت سے میں نے پہلے بھی تمام عوام کے حقوق و اختیارات کی پاسداری کو ترجیح دی ہے اور آئندہ بھی تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر و ترقی کو اولیت دیں گے۔

Balochistan Time Quetta

A ray of hope for Zhob's youth

Danish School to provide quality education to students, says Governor

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhel said that the establishment of a Danish School in District Zhob would usher a new era of educational opportunities and development for the people of the district.

Governor Mandokhel expressed gratitude to Prime Minister Sharif, stating that this school will be a ray of hope for Zhob's talented youth, who have been waiting to make their mark but lacked basic facilities and opportunities. The school aims to provide access to quality education, enhancing the talents of students and equipping them with necessary skills and knowledge to lead successful lives. The Governor aimed to make Zhob a center of modern education, bridging the gap between potential and reality.

The Danish School system prioritizes education, health, and clean water in remote districts of Balochistan. As a public servant, Governor Mandokhel said that he would prioritize protecting people's rights and powers and will continue to focus on developing education, health, and infrastructure. He said that this Danish School would prove to be a ray of hope. It is a testament to cooperation, commitment and people-friendly spirit for a bright future of educational success. Danish School will provide access to quality education to the students of Zhob, will enhance their dream talents and equip them with the necessary skills and knowledge to lead a successful and prosperous life in this ever-changing world. Governor Mandokhel said that it was his desire and continuous effort that they get approved Zhob a center of modern education so that the talented youth here can take a giant leap by bridging the gap between potential and reality. Governor Mandokhel said that all the remote districts of Balochistan are prioritizing us in providing education, health and clean water. It is clear that the people of Balochistan are the main pillars of a prosperous and harmonious society and we can create a future that is worthy of our highest aspirations. The Governor of Balochistan said that as a public servant, I have also prioritized the protection of the rights and powers of all the people in the past and will continue to prioritize the construction and development of education, health and infrastructure in the future.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | اتوار 26 جمادی الثانی 1446ھ 29 دسمبر 2024ء | نمبر 358

دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی دستیابی یقینی بنائیں گے، وزیر اعلیٰ بگٹی

پارٹی قیادت کی رہنمائی حاصل کریں گے، سکھر میں ضیاء الدین اسپتال کیمپس کی افتتاحی تقریب سے خطاب، کراچی پریس کلب کے عہدیداروں کو مبارکباد

سکھر (پ ر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سکھر میں ضیاء الدین اسپتال کیمپس کے قیام کو سندھ میں معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ سکھر میں ضیاء الدین اسپتال کیمپس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو عوام کی صحت کے حوالے سے پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت کی سنجیدگی اور عزم کا مظہر قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی صحت کے شعبے میں گرانقدر خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضیاء الدین اسپتال کا قیام سندھ کے عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک مثبت پیش رفت ہے، جو صحت کے شعبے میں مثالی تبدیلی کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت بھی پیپلز پارٹی کی قیادت سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے صوبے کے عوام کو صحت کی جدید اور معیاری سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے تاکہ ملک کے تمام حصوں میں صحت کی سہولتیں برابری کی بنیاد پر فراہم کی جا سکیں۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی پریس کلب کے سالانہ انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام عہدیداروں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں انہوں نے انتخابات میں "ڈیموکریٹس" پینل پر صحافی برادری کے اعتماد کو جمہوری عمل کا حصہ قرار دیا ہے اور امید ظاہر کی کہ نئی قیادت صحافیوں کے مسائل کے حل اور آزادی صحافت کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے صدر فاضل جمیلی، جنرل سیکرٹری محمد سہیل افضل خان، جوائنٹ سیکرٹری محمد منصف، خزانچی عمران ایوب، اور گورننگ باڈی کے منتخب ارکان حنیفہ بلوچ، حماد حسین، شکیل احمد، اسامہ صدیقی، منظور شیخ، اور محمد فاروق کو خصوصی طور پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ صحافت جمہوریت کا ستون ہے۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ضیاء الدین اسپتال کے سربراہ ڈاکٹر عاصم حسین کی دعوت پر ہفتہ کو سکھر پہنچے، جہاں انہوں نے ضیاء الدین اسپتال کیمپس کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کے ہمراہ ضیاء الدین اسپتال سکھر کیمپس کا افتتاح بھی کیا تقریب میں گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی، میر اعجاز خان جکھرانی، ڈاکٹر عاصم حسین سمیت دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سکھر میں ضیاء الدین اسپتال کیمپس کے آغاز پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کیمپس سے بلوچستان کے سندھ سے ملحقہ اضلاع کے عوام بھی طبی سہولیات کے لئے استفادہ کر سکیں گے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کی موجودہ صورتحال اور اسے مزید بہتر بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت بلوچستان سندھ کی طرز پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے معیاری صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے اور آپ کی اور چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی رہنمائی میں بلوچستان کے عام آدمی کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

صدر آصف زرداری، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی و دیگر ضیاء الدین اسپتال سکھر کیمپس کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر ... سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 26 جمادی الثانی 1446ھ 29 دسمبر 2024ء صفحات 24 | شمارہ 182

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email: mashriqcta2018@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

پی پی قیادت بلوچستان میں صحت کی جدید سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، بگٹی

آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کی صحت کے شعبے میں گرانقدر خدمات، ضیاء الدین ہسپتال کا قیام سندھ کے عوام کیلئے مثبت پیش رفت ہے، وزیراعلیٰ

سکھر میں ضیاء الدین ہسپتال کیمپس سے بلوچستان کے سندھ سے نزدیکی اضلاع کے عوام بھی طبی سہولیات کیلئے استفادہ کر سکیں گے، افتتاحی تقریب سے خطاب

سکھر (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سکھر میں ضیاء الدین ہسپتال کیمپس کے قیام کو سندھ میں معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا ہے سکھر میں ضیاء الدین ہسپتال کیمپس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو عوام کی صحت کے حوالے سے پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت کی سنجیدگی اور عزم کا مظہر قرار دیا وزیراعلیٰ نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی صحت کے شعبے میں گرانقدر خدمات بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضیاء الدین ہسپتال کا قیام سندھ کے عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک مثبت پیش رفت ہے، جو صحت کے شعبے میں مثالی تبدیلی کا باعث بنے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت بھی پیپلز پارٹی کی قیادت سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے صوبے کے عوام کو صحت کی جدید اور معیاری سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کئے جائیں گے، تاکہ ملک کے تمام حصوں میں صحت کی سہولتیں برابری کی بنیاد پر فراہم کی جاسکیں دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ضیاء الدین ہسپتال کے سربراہ ڈاکٹر عاصم حسین کی دعوت پر ہفتہ کو سکھر پہنچے، جہاں انہوں نے ضیاء الدین ہسپتال کیمپس کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کے ہمراہ ضیاء الدین ہسپتال سکھر کیمپس کا افتتاح بھی کیا تقریب میں گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی، میر اعجاز خان جکھرانی، ڈاکٹر عاصم حسین سمیت دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے سکھر میں ضیاء الدین ہسپتال کیمپس کے آغاز پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا کہ اس کیمپس سے بلوچستان کے سندھ سے نزدیکی اضلاع کے عوام بھی طبی سہولیات کیلئے استفادہ کر سکیں گے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کی موجودہ صورتحال اور اسے مزید بہتر بنانے کے لئے کی جانے والی کوششوں سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت بلوچستان، سندھ کی طرز پر پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے ذریعے معیاری صحت کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے اور آپ کی اور چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی رہنمائی میں بلوچستان کے عام آدمی کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

سکھر: صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ و دیگر ضیاء الدین ہسپتال کیمپس کا افتتاح کر رہے ہیں

سکھر: صدر آصف علی زرداری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیراعلیٰ سندھ و دیگر ضیاء الدین ہسپتال کیمپس کی افتتاحی تقریب میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی کراچی پریس کلب کے عہدیداروں کو مبارکباد

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی پریس کلب کے سالانہ انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام عہدیداروں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں انہوں نے انتخابات میں "دی ڈیموکریٹس" پینل کی صحافی برادری کے اعتماد کو بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

جمہوری عمل کا حصہ قرار دیا ہے اور امید ظاہر کی کہ نئی قیادت صحافیوں کے مسائل کے حل اور آزادی صحافت کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے صدر فاضل جمیلی، جنرل سیکرٹری محمد سہیل افضل خان، جوائنٹ سیکرٹری محمد منصف، خزانچی عمران ایوب، اور گورننگ باڈی کے منتخب اراکین حمیدہ بلوچ، حماد حسین، شکیل احمد، محمد صدیقی، منظور شیخ، اور محمد فاروق کو خصوصی طور پر مبارکباد دی انہوں نے کہا کہ صحافت جمہوریت کا ستون ہے اور کراچی پریس کلب کی نئی قیادت اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو بہترین انداز میں نبھائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے ۱۱ شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 17 | اتوار 26 جمادی الثانی 29 دسمبر 2024ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

عوام کو صحت کی جدید سہولتیں فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہیں، وزیراعلیٰ

سکھر میں ضیاء الدین ہسپتال کیمپس کے قیام سے بلوچستان کے عوام بھی بہتر طبی سہولتوں سے مستفید ہو سکیں گے

[illegible]

سکھر: صدر آصف علی زرداری، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ ضیاء الدین ہسپتال سکھر کیمپس کا افتتاح کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے

جلد نمبر 31 | بروز اتوار 29 دسمبر 2024ء بمطابق 26 جمادی الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 358

سرفراز بگٹی کا بلوچستان میں بھی نجی اسپتال کا مطالبہ، حکومت کو خرچہ اٹھانا ہوگا، صدر زرداری

سکھر سے نکلنے والی روہڑی کینال کو پکی کرنے جارہے ہیں، ذوالفقار علی بھٹو کی روایات کو قائم کرتے ہوئے انسانیت اور عوام کی خدمت جاری رکھیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان نے عوام کو جدید علاج و معالجے کی سہولیات کیلئے خواہش ظاہر کی، صدر زرداری

سکھر (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ ہم شہید ذوالفقار علی بھٹو کی روایات کو قائم کرتے ہوئے انسانیت اور عوام کی خدمت جاری رکھیں گے اور اپنے دوستوں کو بھی متاثر کرتے ہیں کہ وہ بھی عام اور غریب عوام کی خدمت کریں۔ سکھر میں ضیاء الدین اسپتال کے کیمپس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

[illegible]

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی کراچی پریس کلب کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد

سکھر میں ضیاء الدین اسپتال کیمپس کا قیام معیاری سہولیات کی جانب اہم قدم قرار

کوئٹہ (ف ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی پریس کلب کے سالانہ انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام عہدیداروں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اور ان کے لیے نیک

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں انہوں نے انتخابات میں [illegible] کو جمہوری عمل کا مظہر قرار دیا ہے اور امید ظاہر کی کہ نئی قیادت صحافیوں کے مسائل کے حل اور آزادی صحافت کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے صدر فاضل جمیلی، جنرل سیکرٹری محمد سہیل افضل خان، جوائنٹ سیکرٹری [illegible]، خزانچی [illegible] اور گورننگ باڈی کے منتخب اراکین [illegible] کو خصوصی طور پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ صحافت جمہوریت کا ستون ہے اور کراچی پریس کلب کی نئی قیادت اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو بہترین انداز میں نبھائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سکھر میں ضیاء الدین اسپتال کیمپس کے قیام کو سندھ میں معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ سکھر میں ضیاء الدین اسپتال کیمپس کی افتتاحی تقریب کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو عوام کی صحت کے حوالے سے پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت کی سنجیدگی اور عزم کا مظہر قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی صحت کے شعبے میں گرانقدر خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضیاء الدین اسپتال کا قیام سندھ کے عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک مثبت پیش رفت ہے جو صحت کے شعبے میں مثالی تبدیلی کا باعث بنے گا۔

سکھر، صدر آصف علی زرداری ضیاء اسپتال کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 6

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان
جلد 28 | اتوار 29 دسمبر 2024ء بمطابق 26 جمادی الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 357

کراچی: صدر آصف علی زرداری ضیاء الدین ہسپتال کیمپس کا افتتاح کر رہے ہیں
سندھ اور بلوچستان کے وزراء اعلیٰ بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Tim

92 MEDIA GROUP

Founded by Syed Fasein

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 962 QUETTA Sunday December 29, 2024 /Jumada al-Sani 26, 144

Bugti greets newly-elected Karachi Press Club office-bearers

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti congratulated the newly elected office bearers of the Karachi Press Club, hailing their win as a testament to the democratic process.

In his congratulatory statement, he termed the trust of the journalistic community in the "The Democrats" panel in the elections as part of the democratic process and expressed hope that the new leadership would play a significant role in resolving the problems of journalists and promoting press freedom.

He expressed his best wishes for the new leadership, particularly President Fazil Jamili, General Secretary Muhammad Sohail Afzal Khan, and other elected members, including Hafeez Baloch, Hammad Hussain, and Mona Siddiqui.

Bugti acknowledged the significance of journalism in democracy, emphasizing that the new leadership will play a vital role in resolving journalists' problems and promoting press freedom.

He also expressed hope for increased cooperation between journalists from Balochistan and Karachi, assuring all possible support.

حکومت بلوچستان صحافتی اداروں کیساتھ تعاون جاری رکھے گی، شاہد رند

کراچی پریس کلب کے انتخابات میں ڈیموکریٹس کی کامیابی جمہوری اقدار کی عکاس ہے

کوئٹہ (پ ر) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کراچی پریس کلب کے سالانہ انتخابات میں کامیاب ہونے والے عہدیداروں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے ڈیموکریٹس کی بھرپور کامیابی پر کراچی کی صحافتی برادری کو دلی تحسین پیش کی اور کہا کہ یہ کامیابی شفافیت، جمہوری اقدار اور صحافیوں کے اتحاد کی عکاس ہے۔ شاہد رند نے صدر فاضل جمیلی، جنرل سیکرٹری محمد سہیل افضل خان، جوائنٹ سیکرٹری محمد منصف، خزانچی محمد عماد اور گورننگ باڈی کے منتخب اراکین [illegible] کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ یہ ٹیم صحافیوں کے حقوق کے تحفظ اور پریس کلب کی روایات کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کراچی پریس کلب کی تاریخ میں یہ ایک تابناک باب ہے اور بلوچستان کی حکومت صحافتی اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھے گی تاکہ ملک میں صحافت کی آزادی اور استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔

ایف بی آر نے ٹیکس نہ دینے والے سرمایہ کاروں کیخلاف شکنجہ تیار کرلیا

جائیداد کی خریداری کرنے والوں کے بینک اکاؤنٹس، املاک اور گوشواروں کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف بی آر نے مختلف شعبوں میں بھاری سرمایہ کاری کرنے والوں اور ٹیکس ادا نہ کرنے والوں کیلئے شکنجہ تیار کر لیا، گوشواروں کی تحقیقات کے لئے مختلف ٹیمیں تشکیل دی ہیں، ذرائع کے مطابق ایف بی آر نے مختلف شعبوں میں بھاری سرمایہ کاری کرنے والوں کے گرد گھیرا تنگ کر دیا ہے اس سلسلے میں گوشواروں کی تحقیقات کیلئے سرمایہ کاروں کی فہرستیں تیار کر لی گئی ہیں، ذرائع نے بتایا کہ ان سرمایہ کاروں کی فہرستیں مرتب کی جا رہی ہیں [illegible] گوشواروں میں ظاہر کی گئی آمدن اور [illegible] کے بینک اکاؤنٹس، املاک [illegible] گوشواروں کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا [illegible] پراپرٹی [illegible] کی تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں، ذرائع کے مطابق گوشواروں میں ظاہر کردہ اثاثوں کا موازنہ کرنے کے بعد ٹیکس نیٹ بڑھایا جائے گا جبکہ مزید بڑے سرمایہ کاروں کا ریکارڈ بھی مرتب کیا جا رہا ہے۔

کوئٹہ، غیر قانونی رکشوں کیخلاف مہم جاری، پولیس ملازم کا رکشہ بھی قبضے میں لے لیا گیا

کوئٹہ (آئی این پی) کمشنر کوئٹہ ڈویژن [illegible] کی ہدایت پر سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ ڈویژن [illegible] اور ٹریفک پولیس [illegible] کی نگرانی میں [illegible] 9 غیر قانونی رکشوں کو قبضے میں لے لیا گیا، جبکہ 37 رکشوں کو ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر چالان بھی جاری کیا گیا۔

کوئٹہ، 2025 سے ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید کا آن لائن طریقہ متعارف کروایا جائیگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ ٹریفک پولیس کے ترجمان [illegible] کے مطابق عوام کی آسانی کیلئے ڈرائیونگ لائسنس کی فیس اور چالان کی ادائیگی کی بھی آن لائن [illegible] ایپ کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایس پی ٹریفک [illegible] کی قیادت میں ٹریفک پولیس شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے 2025 سے ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید کا بھی آن لائن طریقہ کار متعارف کروا دیا جائیگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جناب عوام ٹریفک اصولوں کی پابندی کرتی ہے شہر میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کیلئے شہریوں کو قانون پر عملدرآمد اور ٹریفک پولیس سے تعاون کرنا چاہئے۔

تھانہ کلچر تبدیل کرکے عوام کا اعتماد بحال کریں گے، ڈی آئی جی کوئٹہ

رواں برس کوئٹہ میں 5 ہزار 9 سو 88 مقدمات درج کرکے 7 ہزار ملزمان کو گرفتار کیا، سروس ڈیلیوری مزید بہتر بنائیں گے، اعتزاز احمد گورایہ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ اعتزاز احمد گورایہ نے کہا ہے کہ رواں سال کوئٹہ میں [illegible] دہشت گردی کے واقعات ہوئے [illegible] پولیس اہلکاروں سمیت 165 افراد شہید ہوئے 5 ہزار 9 سو 88 مقدمات درج کرکے 7 ہزار ملزمان کو گرفتار کیا گیا، شہریوں کی سہولت کے لئے آن لائن [illegible] قائم کیا گیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کانفرنس کے دوران کیا، اس موقع پر ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ [illegible] ایس ایس پی [illegible] ایس پی [illegible] سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی نے بتایا کہ کوئٹہ میں [illegible] پولیس ڈویژن [illegible] سرکل اور 31 تھانے ہیں جن میں [illegible] پولیس اسٹیشن [illegible] کوئٹہ میں 8120 کی نفری موجود ہے جس میں ٹریفک پولیس [illegible] 2000 [illegible] 150 [illegible] اور 332 [illegible] 1000 [illegible] 1224 [illegible]

[illegible] 2000 [illegible] اس سال کوئٹہ میں 5988 مقدمات درج کئے گئے جس میں 1597 کرائم، قتل، اقدام قتل اور دیگر نوعیت کے جبکہ 1470 [illegible] کے مقدمات تھے اور [illegible] کے خلاف بھی کارروائی کی گئی [illegible] 2064 کیس [illegible] 559 [illegible] 2106 [illegible] 7000 لوگوں کو گرفتار کیا گیا، کوئٹہ میں 115 قتل، 87 کیس [illegible] 377 گاڑیاں چوری [illegible] 26 گاڑیاں برآمد ہوئیں 351 موٹر سائیکلیں [illegible] 30 پولیس [illegible] 9 کرمنل مارے گئے 33 [illegible] 782 [illegible] 809 [illegible] 17 [illegible] 16 [illegible] 44 [illegible] 26 [illegible]

[illegible] 324 [illegible] 439 [illegible] 20311 [illegible] 211 [illegible] 350 [illegible] 190 [illegible] 3000 [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 29 DEC 2024

Page No. 9

کوئٹہ: معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑینگے

ایم ایس سول ہسپتال

وسائل سے بڑھ کر مریضوں کو مفت علاج کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں، عملہ تین شفٹوں میں فرائض انجام دے رہا ہے، ڈاکٹر میر نور اللہ خان موسیٰ خیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر میر نور اللہ خان موسیٰ خیل نے کہا ہے کہ وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کے وژن کے مطابق عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جائیگی۔ اس وقت سول ہسپتال اپنے وسائل سے بڑھ کر مریضوں کو مفت علاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ لیبر روم میں الٹرا ساؤنڈ مشین، کارڈیک ڈیپارٹمنٹ میں ای سی جی مشین، سرجیکل آئی سی یو میں سکشن مشین اور آکسیجن پوائنٹس کے لیے سامان، شعبہ حادثات میں طبی آلات کی اسٹرلائزیشن کے آٹوکلیو مشین، لیبارٹری میں مختلف تشخیصی ٹیسٹ کے لیے کیمیکلز، مختلف وارڈز کے لیے انورٹرز ایر کنڈیشنز، ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ میں ایکسرے مشین کے لیے یو پی ایس، او پی ڈی میں مریضوں کے بیٹھنے کے لیے 250 کرسیاں معلومات کے لیے ایل ای ڈی سکرین، او پی ڈی اور استقبالیہ کے لیے وہیل چیئرز، واٹر فلٹر پلانٹ، گیسٹرو ڈیپارٹمنٹ میں اینڈوسکوپی مشین فراہم کر دی گئی ہیں جبکہ مختصر مدت میں انجیوگرافی مشین، ڈیجیٹل پوٹس کی مرمت کی گئی ہے ان کا کہنا تھا کہ او پی ڈی میں مریضوں کی معلومات و رہنمائی کے لیے استقبالیہ کاونٹر کی فعالیت اور ہسپتال کے تمام اسٹریچرز پر فوم لگا دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ رواں ماہ او پی ڈی میں 83000 ہزار مریضوں کا علاج کیا گیا۔ جس میں 2670 مریض داخل ہوئے 986 آپریشن، 2600 ایکسرے، 4303 الٹرا ساؤنڈ، 465 سی ٹی سکین، 1605 ایکو، 18 انجیوگرافی اور 118 اینڈوسکوپی کی گئی۔ ایم ایس نے کہا کہ سول ہسپتال میں مریضوں کا رش ان کے اعتماد کا مظہر ہے ہسپتال میں جنرل سرجنز، نیورو سرجنز، فزیشن آرتھوپیڈک سرجنز، ای این ٹی سرجنز میگزیلوفیشل سرجنز، پیڈز سرجنز، ڈاکٹرز، فارماسسٹس نرسز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر معاونین عملہ اپنے ڈیوٹی شیڈول کے مطابق تین شفٹوں میں باقاعدگی سے فرائض انجام دے رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سیکیورٹی فورسز کا بلوچستان کی سرحدوں کو محفوظ بنانے کیلئے قابل ستائش اقدامات کا سلسلہ جاری

بلوچستان کے دشوار گزار پہاڑی علاقے میں پاک فوج اس کٹھن کام کو جلد از جلد مکمل کرنے کیلئے پرعزم ہے

پاک افغان بارڈر پر دہشتگردوں کی نقل و حرکت کی روک تھام کیلئے 92 فیصد قلعے مکمل کیے جا چکے ہیں

پاک ایران بارڈر پر 40 فیصد قلعے مکمل ہو چکے ہیں اور باقی قلعوں پر کام تیزی سے جاری ہیں، رپورٹ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں رواں برس بھی خودکش حملوں کا سلسلہ جاری رہا۔ جس میں عام شہریوں سمیت سیکورٹی فورسز کے افسران اور اہلکار لقمہ اجل بنے۔ جنوری سے اب تک پانچ اضلاع میں 14 خودکش حملوں میں سیکورٹی فورسز کے 14 اہلکاروں 27 مسافروں سمیت 48 افراد شہید جبکہ 11 اہلکاروں سمیت 106 افراد زخمی ہوئے ایک خودکش حملہ خاتون نے کیا رپورٹ کے مطابق بلوچستان جو کئی دہائیوں سے دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے دہشت گردی کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ 2024 میں بھی تواتر سے جاری ہے رواں سال 29 اور 30 جنوری کی درمیانی شب بلوچستان میں مچھ بولان کے علاقے مچھ میں تین درجن سے زائد دہشت گردوں نے حملہ کیا ان حملوں میں چھ خودکش حملہ آوروں نے ایف سی ہیڈ کوارٹر پر دو خودکش حملہ آوروں نے مچھ جیل کالونی کے ساتھ ایک دفتر کے گیٹ پر ایک ہی وقت پر اور دو شہر کے مختلف علاقوں میں خودکش حملے کیے جس میں 6 سیکورٹی اہلکاروں سمیت 13 افراد شہید جبکہ 21 افراد زخمی ہوئے سیکورٹی فورسز نے سینیٹائزیشن آپریشن کرتے ہوئے 5 خودکش حملہ آوروں سمیت 24 دہشتگردوں کو ہلاک کیا۔ رواں سال 25 مارچ کو تربت ایئر پورٹ پر ایک خودکش حملہ ہوا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا جبکہ سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا تھا رواں سال 25 و 26 اگست کی درمیانی شب ضلع لسبیلہ میں 2 خودکش حملہ آوروں جن میں ایک خاتون بھی شامل تھی نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں 7 اہلکار شہید 18 زخمی ہوئے رواں سال 24 اکتوبر کو ژوب کوئٹہ شاہراہ پر سیکورٹی فورسز پولیس اور لیویز کی مشترکہ سیکورٹی چیک پوسٹ پر خودکش حملہ ہوا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 DEC 2024 Page No. 10

بلوچستان میں ایڈز کے 329 مریض، عام آبادی میں مرض منتقلی کی وارننگ

کم آگہی، غیر محفوظ جنسی تعلقات اور صحت کی سہولتوں میں حفاظتی اقدامات کی کمی اس کے پھیلاؤ کی اہم وجوہات

2024 کے پہلے 9 ماہ میں ایچ آئی وی کے 9,713 کیسز رپورٹ ہوئے جن میں [illegible] 1,079 افراد ایچ آئی وی [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزارت صحت کے حکام کے مطابق 2024 کے پہلے 9 ماہ میں ایچ آئی وی کے 9,713 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں [illegible] 1,079 افراد ایچ آئی وی [illegible] وفاقی وزارت صحت کے [illegible] سال کے 12 مہینوں میں ایچ آئی وی کے 12,950 کیسز سامنے آئے [illegible] پچھلے سال ایچ آئی وی کے 12731 کیسز [illegible] بقیہ نمبر 11 صفحہ 5

[illegible]

خضدار میں 16 اسکول اچانک بند کرا دیئے گئے، سیاسی سازش ہے، مالکان

ڈی ای او کی زیر سرپرستی کارروائی کی گئی، ان سے چند اسکول مالکان کے تعلقات ہیں، مالکان کا روزنامہ انتخاب کو انکشاف

جو اسکول ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتے وہ تعلیمی اجارہ داری چاہتے ہیں، مالکان کے الزام، ڈی ای او خضدار کا موقف دینے سے انکار

خضدار (انتخاب نیوز) گزشتہ روز خضدار میں ڈی ای او کی سرپرستی میں 16 پرائیویٹ اسکول بند کر دیئے گئے، جس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ انہوں نے محکمہ تعلیم سے اسکولوں کی رجسٹریشن نہیں کروائی، اس سلسلے میں اسکول مالکان نے انتخاب سے رابطہ کیا اور ان کا یہ موقف ہے کہ [illegible] ایک تعلیم دشمن پالیسی ہے، نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر ایک پرائیویٹ اسکول مالک کا کہنا تھا کہ چند اسکول مالکان کے تعلقات سیاسی پارٹیوں سے ہیں، اور وہ [illegible] ہمارے اسکولوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے اور تعلیم پر اپنی اجارہ داری چاہتے ہیں، انہوں نے تعلیم کو ایک کاروبار بنا لیا ہے [illegible] بقیہ نمبر 28 صفحہ 5

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 DEC 2024 Page No. 11

ناانصافی سے گھر نہیں چلتے تو ملک کیسے چلے گا، محمود اچکزئی

[illegible]

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی نے پشتون قومی جرگوں کے اعلامیہ کی روشنی میں ضلع چمن میں پہلے عوامی جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کو انتہائی سخت حالات کا سامنا ہے، امن وامان کا قیام اور عوام کے سر و مال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داریوں میں شامل ہے، آئین کی بالادستی کو تسلیم کرتے ہوئے عوام کے ووٹوں سے منتخب پارلیمنٹ کو طاقت کا سرچشمہ ماننا ہوگا، عوام کی جدی پدری زمینوں پر غیر آئینی، غیر قانونی الاٹمنٹس کا سلسلہ جاری ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں، پشتونخوا وطن میں جہاں وسائل پائے جاتے ہیں قبضے کے لئے وہاں پر غیر لوگوں کو زمینیں اور پہاڑ الاٹ کیے جاتے ہیں، گزشتہ انتخابات عمران خان کی پارٹی الیکشن جیت چکی ہے اور یہی حقیقت ہے، عمران خان جیل میں ہے اور ان پر مقدمات بنائے جارہے ہیں، عمران خان سمیت تمام سیاسی جمہوری کارکنوں کے مقدمات ختم اور انہیں رہا کیا جائے۔ جرگوں کا مقصد اپنے عوام کے ساتھ مل کر ایک دوسرے کے ساتھ حل شریک کرنا ہے، پشتونوں کو تشویش ہونا چاہیے کیونکہ بہت برے دن آنے والے ہیں، آپریشن کے نام پر لوگوں کو اپنے گھروں سے نکلنے پر مجبور کیا جارہا ہے، پشتون مخالف پالیسی اور داڑھی رکھنے والوں کو دہشتگرد کے طور پر پیش کرنا قابل افسوس ہے، پشتونوں کو اپنے قومی صوبے اور وسائل سے محروم رکھا جارہا ہے، اسلام آباد سمیت پنجاب میں پشتونوں کے خلاف آپریشن شروع کرکے زندگی اجیرن بنادی گئی ہے، ہمیں مل کر ان تمام بربادیوں کا راستہ روکنا ہوگا۔ جب تک ہمارا اپنا صوبہ نہیں بنے گا جو کہ ہماری اسمبلی ہے، پشتون اور بلوچ مشترکہ جرگہ کریں گے۔ بے انصافی سے گھر نہیں چلائے جاسکتے تو ملک کیسے چلے گا۔ دو روزہ جرگے کی صدارت پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز جوگیزئی نے کی، جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض پارٹی کے سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال نے سرانجام دیئے۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ بڑے عرصے سے اس وطن میں پشتون عوام اور پورے پاکستان کو انتہائی سخت حالات کا سامنا ہے، بڑے راستوں میں لوگوں سے مال متاع چھین لیا جاتا ہے، ڈاکے ڈالے جاتے ہیں، راستوں میں لوگوں کو مارا جاتا ہے، حکمرانوں اور حکومتوں کی ذمہ داریاں ہوتی ہیں کہ حالات کو کنٹرول کرکے عوام کی جان ومال کے تحفظ کو ممکن بنائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بچانا اور چلانا ہے تو یہاں قوموں کو خودمختاری، ان کے قدرتی وسائل پر واک واختیار دینا ہوگا۔ سیاست میں مداخلت سے گریز، صاف شفاف حقیقی انتخابات اور عوام کے ووٹوں سے منتخب پارلیمنٹ کو طاقت کا سرچشمہ اور آئین کی بالادستی کو تسلیم کرنا ہوگا۔ پشتون افغان وطن کی تاریخ میں ہمیں ورثے میں ملی ہے جب قوم کسی مصیبت ومشکل کا سامنا کررہی ہو تو پھر وہ آپس میں مل بیٹھ کر جرگے کرتے ہیں۔ جرگے میں پھر تمام کے تمام قبائل اور قوم کے تمام قبائل کو مدعو کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ انتخابات میں یہاں جو کچھ ہوا سب کے سامنے ہے، جن لوگوں نے پیسے دیئے انہیں فارم 47 کے ذریعے جتوایا گیا۔ میں اس جرگے میں ایک بات کہوں گا یہاں اس صوبے میں موجودہ سپیکر ایاز صادق آئے تھے میرے پاس، ایک مسلم لیگی آئے اور مجھ سے کہا کہ ایاز صادق نے پیغام دیا ہے کہ ہم نے اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ بات کی ہے، قومی اسمبلی کی سیٹوں میں جو حصہ دار ہوگا وہ ہمیں دیکھے آپ محمود سے پوچھیں کہ وہ کونسی سیٹوں سے الیکشن لڑنا چاہتے ہیں تاکہ ہم انہیں بھی کامیاب کرائیں۔ ان کا یہ پیغام تھا کہ فلاں وزیر اعظم ہوگا فلاں صدر ہوگا۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ میں نے ان باتوں کو سننے کے بعد فیصلہ کیا کہ میں نواز شریف سے ملوں اور وہ لندن جا کر ایسا ہی کیا ان سے درخواست کی کہ یہ آپ کیا کررہے ہیں آپ جو اتنے سال تک جدوجہد کرتے رہے، محترمہ بینظیر بھٹو اپنے چھوٹے بچوں کو لیکر بھی لندن تو کبھی فرانس میں رہیں، پھانسیاں لیں، کوڑے کھائے آج یہ آپ لوگ کیا کرنے جارہے ہیں۔ پھر کیا ہوا کہ نوجوانوں نے ان کے سارے بنے بنائے ڈرامے کو فلاپ کردیا اور الیکشن کے دن عمران خان کی پارٹی کو نوجوانوں نے اس تعداد میں ووٹ دیا کہ ان کا کام دھرا رہ گیا۔ عمران خان جیل میں ہے ان پر مقدمات چلائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ جرگے اس لئے شروع کیے ہیں کہ اپنے عوام کے ساتھ مل کر ایک دوسرے کے ساتھ صلاح ومشاورت سے اپنے مسائل کا حل نکال سکیں۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ووٹ سے بالاتر ہوکر پشتونوں کو تشویش ہونا چاہیے کیونکہ بہت برے دن آنے والے ہیں۔ یہاں لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ علاقہ خالی کریں اپنے گھروں سے نکل جائیں ہم نے یہاں چوروں، مجرموں کو پکڑنا ہے ان کے خلاف آپریشن کرنا ہے، ہم جب یہاں سے نکلتے ہیں تو کوئی دوسرا راستہ نہیں ہوتا، افغانستان جاتے ہیں پھر آپ وہاں آکر بمباریاں کرتے ہیں کہ دہشتگرد وہ ہیں جو لوگوں کو اپنے گھربار میں تنگ کرتے ہیں۔

نوجوانوں کو مواقع اور سہولیات کی ضرورت ہے، ڈاکٹر عبدالمالک

طلباء معیاری تعلیم کے ساتھ مثبت غیر نصابی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیں، آکاری کہن میں خطاب

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ جسمانی صحت کیلئے کھیلوں میں بھی بھرپور حصہ لینا چاہیے کیونکہ صحت مند دماغ کیلئے مثبت غیر نصابی سرگرمیاں بھی ناگزیر ہیں۔ ہمارے نوجوانوں میں صلاحیت کی کوئی کمی نہیں، وسائل اور مواقعوں کی کمی کے باوجود بلوچستان کے نوجوانوں نے نہ صرف قومی بلکہ عالمی سطح پر بھی صوبے کا نام روشن کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار سابق وزیر اعلیٰ نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول (آکاری کہن) کے سالانہ اسپورٹس ویک کی اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایم این اے پھلین بلوچ اور واجہ عباس بلوچ نے بھی ان کے ہمراہ تھے۔ پھلین بلوچ و دیگر نے بھی خطاب کیا۔ نیشنل پارٹی کے صوبائی سوشل میڈیا سیکرٹری حنیف علی بخش، کفیل کریم، برکت بلوچ، ضمیر بلوچ، جمال بلوچ، سیف اللہ اور گلزار کریم اساتذہ سمیت معززین کی بھی بڑی تعداد تقریب میں شریک تھے۔ آخر میں نمایاں کارکردگی پیش کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

عالمی طاقتیں اپنے مفادات کیلئے پشتونخوا کو مرکز بنارہی ہیں، اے این پی

اکابرین کی برسی خطے، ملک اور صوبے میں انتہائی عقیدت واحترام کیساتھ منائی جائیگی، مابت کاکا

مسلم باغ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا ہے کہ زورآور عالمی طاقتیں ایک بار پھر اپنے آزمائی اپنے مفادات کے حصول اور تحفظ کیلئے سرزمین پشتونخوا کو مرکز بنارہی ہیں جس کے فوائد تو ان کے حصے اور تباہی اور بربادی پشتونوں کے حصے میں آئیگی جب سابق امسال بھی فخر افغان رئیس الاحرار خان عبد الغفار خان المعروف باچاخان کی 37 ویں رہبر تحریک قائد جمہوریت خان عبدالولی خان کی 19 ویں برسی دنیا بھر سمیت ملک اور صوبے میں انتہائی عقیدت واحترام کیساتھ منائی جائیگی، عوامی نیشنل پارٹی پشتون قومی تحریک کے تسلسل کی حیثیت سے پرامن جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی ضرورت اس امر کی ہے کہ ذمہ داران اور کارکن بھرپور کوششیں تیز تر کردیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم باغ میں عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر حاجی محمد خان کاکڑ ضلعی جنرل سیکرٹری عبدالقاہر کاکڑ تحصیل صدر رفیع اللہ کاکڑ میونسپل کمیٹی قلعہ سیف اللہ ڈپٹی چیئرمین مراد خان کاکڑ ضلعی سینئر نائب صدر حاجی نقیب اللہ ضلعی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عبدالصادق کاکڑ رفیق کاکڑ اور دیگر سے مسلم باغ میں بات چیت کے دوران کیا۔ صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا کہ شروع دن سے پشتونخوا اور بلوچستان میں انسانی حقوق کی پامالیاں جاری ہیں وسائل پر دسترس نہ ہونے کی وجہ سے احساس محرومی بڑھتا جارہا ہے معاشی دہشت گردی سے زندگی معدوم ہوچکی ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ پشتون محسن حیث القوم فخر افغان باچا خان کے تعلیمات اور افکار سے ناطہ جوڑ لیں اور اکابرین کی برسیوں کی مناسبت سے منعقدہ تقاریب میں بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں 20 جنوری کو لورالائی میں جلسہ عام جبکہ 22 جنوری کو صوبہ بھر کے تمام اضلاع کے زیر اہتمام دعائیہ تقاریب، پاور کانفرنسز اور قرآن خوانی منعقد کی جائیگی۔ دریں اثناء پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا ضلعی صدر حاجی محمد خان کاکڑ نے پارٹی وفد کے ہمراہ اے این پی کے بزرگ رہنما ملک کوٹے خان کاکڑ اور زین الحق کاکڑ کی عیادت کی انہوں نے ان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

سمگلنگ کے نام پر مسافر بسوں کو تحویل میں لینا قابل مذمت ہے، بی این پی

آل تفتان کوچز بس ٹرانسپورٹرز الائنس کے مطالبات کی حمایت کرتے ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں آل تفتان کوچز بس ٹرانسپورٹرز الائنس کے مطالبات کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کوئٹہ تفتان شاہراہ بین الاقوامی شاہراہ ہے جہاں ہزاروں گاڑیاں روزانہ آتی جاتی ہیں وہاں پر ٹرانسپورٹرز کے ساتھ عوام کو بھی سفر کے دوران مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کوئٹہ سے [illegible] تک 140 کلو میٹر کے سفر میں چھ سے زائد چیک پوسٹیں قائم ہیں جن پر چیک کے دوران دو گھنٹے کا سفر 4 سے 5 گھنٹے میں طے کرنا پڑ رہا ہے اس کے ساتھ سے سمگلنگ کے نام پر ٹرانسپورٹرز کی مسافر بسوں کو تحویل میں لینا بھی قابل مذمت عمل ہے بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی قومی جمہوری سیاسی جماعت ہونے کے ناطے بلوچستان کے ہر طبقہ فکر کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار کی مانند کھڑی رہے گی ٹرانسپورٹرز کے مطالبات تسلیم کئے جائیں پارٹی ہر فورم پر ٹرانسپورٹرز، بی اے ایسوسی ایشن سمیت جن جن شعبہ ہائے زندگی کے افراد احتجاج پر ہیں ان کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated 29 DEC 2024 Page No 12

لورالائی میں مختلف کارروائیوں کے دوران 2 ملزمان گرفتار

MASHRIQ QUETTA

MASHRIQ QUETTA

لورالائی منشیات کی فیکٹری پر چھاپہ بھاری مقدار میں چرس برآمد

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 29 DEC 2024

Page No. 13

2024 کوئلہ کانوں میں 30 حادثات 73 محنت کش لقمہ اجل بنے

15 سے زائد زخمی، کوئٹہ، مچھ، ہرنائی، دکی، چمالنگ میں واقعات پیش آئے، مزدوروں کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (رپورٹ۔ محمد ارسلان فیاض) بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں حفاظتی سہولیات کا فقدان۔ کان کنوں کے تحفظ کے لئے اقدامات ناگزیر رپورٹ کے مطابق بلوچستان کوئلہ کے ذخائر سے مالا مال ہے سالانہ لاکھوں ٹن یہاں کا کوئلہ اندرون ملک کی ایندھن کی ضرورت پورا کرتا ہے لیکن قابل افسوس امر یہ ہے کہ اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر ہزاروں فٹ زیر زمین جا کر کوئلہ نکالنے والے کان کنوں کے لئے حفاظتی سہولیات کا فقدان ہے سال 2024 میں بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں مجموعی طور پر 30 حادثات میں 73 کان کن جاں بحق جب کہ 15 سے زائد زخمی ہوئے ہیں رپورٹ کے مطابق بلوچستان کی کوئٹے کی کانوں میں حادثات کا سلسلہ تھم نہ سکا رواں سال 2024 میں کوئٹہ، مچھ، ہرنائی، دکی، چمالنگ میں مختلف حادثات میں 73 کان کن جاں بحق جب کہ 15 سے زائد زخمی ہوئے ہیں جبکہ کوئلہ کانوں میں زیادہ تر حادثات کانکنی کے دوران میتھین گیس کے بھرنے مٹی کا تودہ گرنے رسی ٹوٹنے سے ٹرالی کی ٹکر اور آتشزدگی کی وجہ سے ہوتے ہیں جبکہ رواں سال فائرنگ کے واقع کی وجہ سے بھی 20 کان کن زندگی کی بازی ہار گئے۔ اس سلسلے میں جنگ کے رابطہ کرنے پر کوئلہ کان مزدوروں نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ کوئلہ کانوں میں مزدوروں کے لئے سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں جسکی وجہ سے حادثات میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ذمہ دار محکمے کی جانب سے بھی کوئی خاص چیک اینڈ بیلنس نہیں کوئلہ کان مزدوروں کا کوئی پرسان حال نہیں انتہائی ابتر صورتحال میں فرائض سرانجام دیتے ہیں انہوں نے کوئلہ کان مالکان اور محکمہ مائینز اینڈ منرلز کے حکام سے اپیل کی کہ وہ مزدوروں کی فلاح وبہبود اور حفاظت یقینی بنانے کے لئے اقدامات کریں۔

نواں کلی کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹس لائٹس غیر فعال، سرشام تاریکی

جرائم کے واقعات میں اضافہ، لائٹس درست کرنے کیلئے اقدامات کئے جائیں، اہل علاقہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹس لائٹس بدستور غیر فعال، لوگوں کو آمدورفت میں شدید دشواری کا سامنا، اہل علاقہ کے مطابق نواں کلی مندوخون آباد، یوحنا آباد، بہشتی آباد، مین نواں کلی روڈ، سرہ غورگئی، حبیب آباد و گردونواح کی اسٹریٹ لائٹس طویل عرصہ سے خراب ہیں جبکہ بعض علاقوں میں تو لائٹس کا نام و نشان تک نہیں سرشام ہی اندھیرا چھا جاتا ہے اہل علاقہ نے بتایا کہ بارہا متعلقہ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کروائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے مطالبہ کیا کہ جلد از جلد نواں کلی و اطراف کے علاقوں کی لائٹس فعال کروائی جائیں۔

کوئٹہ، نواں کلی بائی پاس کا سیلاب سے متاثرہ حصہ تعمیر نہ ہوسکا

لاکھوں نفوس روزانہ اس سڑک کا استعمال کرتے ہیں، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے نواحی اور گنجان آباد علاقے نواں کلی بائی پاس کا سیلاب سے متاثرہ حصہ دو سال سے زائد کا عرصہ گزرنے کے باوجود تعمیر نہیں ہو سکا ہے جس کے باعث ٹریفک کی آمدورفت میں غیر معمولی مشکلات کا سامنا ہے جبکہ حادثات معمول بن گئے ہیں مکینوں نے اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دو سال قبل طوفانی سیلاب میں نواں کلی بائی پاس میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے تھے سڑک کا ایک حصہ پانی میں بہہ گیا تھا جو تاحال تعمیر نہیں کیا جا سکا جس کے باعث متعدد حادثات بھی رونما ہو چکے ہیں۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ نواں کلی کی اپنی آبادی لاکھوں نفوس پر مشتمل ہے جبکہ کاروباری وتجارتی سرگرمیوں دفاتر تعلیمی اداروں اور سیر و تفریح کے لئے اوڑک جانے والے شہری اس کے علاوہ ہیں، سڑک کی دوبارہ تعمیر سے متعلق بارہا متعلقہ حکام سے رابطہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہورہی۔ انہوں نے حلقہ کے نمائندے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے اپیل کی کہ فوری طور سڑک کی تعمیر و مرمت یقینی بنائیں۔

کوئٹہ، کاسی قبرستان میں گندگی کے انبار، فاتحہ کیلئے آنے والوں کو پریشانی

صفائی کا نظام نجی تحویل میں دینے کے بعد عملے نے قبرستان کا رخ کرنا ہی چھوڑ دیا، حاجی عمر قریشی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کاسی قبرستان میں گندگی کے ڈھیر لگ گئے سیاسی وقبائلی اور سابق ناظم حاجی محمد عمر قریشی نے بتایا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کا عملہ باقاعدگی سے کچرہ اٹھاتا تھا لیکن جب سے پرائیوٹ پبلک پارٹنرشپ کے تحت صفائی کا ٹھیکہ دیا گیا ہے قبرستان سے گندگی کے ڈھیر نہیں اٹھائے جا سکے ہیں جس کے باعث نہ صرف قبرستان کا تقدس پامال ہو رہا ہے بلکہ فاتحہ کیلئے آنے والوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے انہوں نے مزید کہا کہ قبرستان میں جرائم پیشہ افراد نے ڈیرے جما لئے ہیں۔ سر عام چرس اور ہیروئن استعمال کی جا رہی ہے نشے کے عادی افراد نے قبرستان کو ہی اپنا مسکن بنایا ہوا ہے جہاں وہ گندگی بھی پھیلاتے ہیں جرائم پیشہ افراد فاتحہ کیلئے آنے والوں کو قیمتی اشیا سے محروم کر دیتے ہیں بارہا متعلقہ پولیس اسٹیشن کو آگاہ بھی کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے ڈی آئی جی کوئٹہ سے مطالبہ کیا کہ وہ متعلقہ پولیس کو پابند کریں کہ باقاعدگی سے گشت کیا جائے جبکہ نشے کے عادی افراد کو بحالی مرکز منتقل کرنے کیلئے اقدامات کئے جائیں۔

کوئٹہ، بھاری بھرکم یوٹیلٹی بلز سے صارفین پریشان

ادائیگی مشکل ہوگئی، بجلی اور گیس چوری کا خمیازہ عام صارفین کو بھگتنا پڑ رہا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صارفین کو بھاری یوٹیلٹی بلز بھجوانے کا سلسلہ جاری ہے تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کا کہنا ہے کہ کاروبار ہے نہیں اوپر سے مہنگائی کا دور دورہ ہے اور اب بھاری بھرکم بل ارسال کرکے ان کو بدحال کر دیا گیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ جتنی بجلی سسٹم میں شامل ہوتی ہے اتنا بل وصول نہیں ہوتا، یہ سلسلہ بہت پرانا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ محکمے کو بجلی کی سپلائی کے ناقص طریقہ کار اور فرسودہ نظام سے جو نقصان ہوتا ہے۔ اس کو میٹروں کی تیز رفتاری کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ بجلی کی چوری سے جو نقصان ہوتا ہے، اس کا بھی تھوڑا بہت ازالہ ہو جاتا ہے۔ گنتی کے چند ہوشیار لوگوں کو چھوڑ کر عام آدمی میٹر کو ہاتھ لگاتے ہوئے بھی ڈرتا ہے، اسے میٹر کے تکنیکی اسرار و رموز کا کیا پتہ۔ یہ تحقیق ضروری ہے کہ اگر میٹر خراب ہے تو کیا وہ صارف نے خراب کیا ہے یا یہ مشین ویسے ہی خراب ہو گئی ہے جو ایک قدرتی بات ہے۔ آج کے شب و روز میں بجلی اور گیس کے بغیر گزارا نہیں چنانچہ جیسے بل تو ادا ہو جاتا ہے لیکن ناکردہ جرم کی سزا بے قصوروں کو بھگتنا پڑتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6 Daily: بلوچستان نیوز

Dated: 29 DEC 2024 Page No. 14

بلوچستان کے مسائل، تعمیر وترقی اور عوام کو روزگار کی فراہمی کا ہدف

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز بھی محترمہ بے نظیر بھٹو کی برسی کے موقع پر گڑھی خدا بخش میں پیپلز پارٹی کے زیراہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایک بار پھر اپنے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی قیادت میں بلوچستان کی موجودہ مخلوط صوبائی حکومت صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل اور عوام کی امیدوں و توقعات پر پورا اترنے کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی، تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور کوئی بھی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی اس سے قبل بھی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی متعدد بار اور متعدد مواقع پر اسی عزم کا اظہار و اعادہ کرتے آئے ہیں اور بلوچستان کے مسائل سے باخبر حلقے اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ فی الواقعی موجودہ صوبائی حکومت نے صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل عوام کی امیدوں و توقعات پر پورا اترنے اور صوبے کو ترقی و خوشحالی کی منزل تک پہنچانے کے لئے ٹھوس عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گڑھی خدا بخش میں گورنر خیبر پشتونخوا، وفاقی وزرا اور دیگر پارٹی قائدین سے ملاقاتیں بھی کی ہیں میر سرفراز بگٹی نے سابق وزیراعظم شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی 17 ویں برسی کی مرکزی تقریب میں شرکت کی انہوں نے گورنر کے پی، فیصل کریم کنڈی، راجہ پرویز اشرف، نوید قمر، میر اعجاز خان جکھرانی، قمر زمان کائرہ، سابق وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سمیت پی پی کے دیگر مرکزی رہنماؤں سے ملاقات کی پیپلز پارٹی کے مرکزی و دیگر صوبوں کے رہنماؤں نے بلوچستان میں عوامی فلاح و بہبود کے جاری منصوبوں و اقدامات پر صوبائی حکومت اور بالخصوص وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ستائش کی اور صوبائی حکومت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کی پہلے سال کی نمایاں کارکردگی کی تعریف کی۔ازیں بعد پیپلز پارٹی کے زیراہتمام بے نظیر بھٹو کی برسی کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ہم بھی شہید بے نظیر بھٹو کے وژن اور نقش قدم پر چلتے ہوئے عوام کے مسائل حل کر رہے ہیں نوکریاں دینا گناہ ہے تو ہم یہ کرتے رہیں گے انہوں نے کہا کہ شہید جمہوریت محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن کے مطابق بلوچستان میں عام آدمی کی بہتری کے لئے اجتماعی فلاح و بہبود کے اقدامات جاری ہیں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار کسانوں، ہاریوں کی بہبود کے لئے بینظیر بھٹو کسان کارڈ کا اجراء کیا گیا ہے جس سے غریب کسانوں کی براہ راست معاونت ہوگی اور ان کی معاشی حالت میں بہتری آئے گی اور وہ غربت سے نکل سکیں گے کسان کارڈ کے فوائد غریب کسان تک پہنچانے کے لئے اس کی ڈیجیٹلائزیشن کی جا رہی ہے تاکہ درمیانی کوئی بھی کردار کسانوں کا حق نا مار سکے، انہوں نے کہا کہ محترمہ شہید کے مشن کو پورا کرتے ہوئے بلوچستان میں خواتین کو بااختیار بنا کر انہیں ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں بلوچستان کے پانچ اضلاع میں خواتین ڈپٹی کمشنرز تعینات ہیں جو اطمینان بخش کارکردگی کی حامل ہیں کالجز اور سیکنڈری اسکولوں کی طالبات کو پنک اسکوٹیز دی جا رہی ہیں جن پر وہ آمد و رفت کر رہی ہیں یہ ایک غیر معمولی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ فلاحی منصوبوں کے تسلسل میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت تیس ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہے ہیں یہ نوجوان نا صرف اپنے خاندانوں کی کفالت کریں گے بلکہ ملک میں زرمبادلہ بھیجنے کا باعث بھی بنیں گے جس سے معیشت بہتر ہوگی صوبے میں اخوت کے تعاون سے نوجوانوں کو کاروبار کے لئے بلاسود قرضے فراہم کرنے کا پروگرام بھی تشکیل دیا گیا ہے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری، محترمہ فریال تالپر بلوچستان سے متعلق عوامی اقدامات کا مستقل جائزہ لیتے رہتے ہیں جو ان کی بلوچستان کے عوام سے لگاؤ اور محبت کا برملا اظہار ہے انہوں نے کہا کہ دو ہزار بائیس کے سیلاب میں بلوچستان بری طرح متاثر ہوا خصوصاً نصیرآباد ڈویژن میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد بے گھر ہوئی دو سال گزرنے کے باوجود بحالی کا کام وفاقی اسٹیرنگ کمیٹی کے باعث سست روی کا شکار رہا ہم بھی حکومت سندھ کی طرز پر متاثرین کو مکان تعمیر کر کے ان کی بحالی چاہتے ہیں یہ جو آخری نکتہ انہوں نے بیان کیا ہے یہ گویا انہوں نے اپنی جماعت کے مرکزی قائدین کو گوش گزار کرایا ہے کہ جس طرح انہوں نے وفاق میں موثر بات کر کے سندھ میں متاثرین سیلاب کے لئے مکانات کی تعمیر و بحالی کے لئے کام کیا بلوچستان کے حوالے سے بھی پیپلز پارٹی وفاقی حکومت سے بات کرے۔ بلوچستان میں ہر چند کہ اب وفاق اور صوبائی حکومت اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے تعمیر و ترقی کے لئے نمایاں کام کر رہے ہیں تاہم ماضی میں مختلف وجوہات کی بناء پر بلوچستان تعمیر و ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: ZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 DEC 2024

Page No. 15

بلوچستان میں بیڈ گورننس کا خاتمہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا پی ایس ڈی پی کا 95 فیصد صوبے پر خرچ کرنے کا عزم!

بلوچستان کی محرومیوں کی بہت ساری وجوہات ہیں جن میں حکومتی تسلسل کا نہ ہونا اور مبینہ کرپشن سمیت بیڈ گورننس سرفہرست ہے۔ بلوچستان کو اربوں روپے کے پیکج ملنے کے باوجود بھی صوبے کے مسائل میں کمی کے بجائے اضافہ ہوا ہے۔ ماضی کی حکومتوں کے دوران اگر ترقیاتی وژن کا تسلسل جاری رہتا، انفرادی منصوبوں، مبینہ کرپشن، وزارتوں کی دوڑ کیلئے اندرونی سیاسی کشیدگی، من پسند آفیسران کی تعیناتی سے لیکر ملازمتوں کی خرید و فروخت جیسی وارداتیں نہ ہوتیں تو بلوچستان کا موجودہ نقشہ بہت تبدیل دکھائی دیتا مگر افسوس کہ محرومی ختم کرنے کے دعوے اور اس غرض سے بڑے بڑے پیکجز کے اعلانات کے باوجود بھی محرومی کا یہ مسئلہ حل نہ ہوسکا۔ ہر آنے والی حکومت نے یہ سفر نئے سرے سے شروع کیا نتیجتاً ایک طرف حکمرانوں کے دعوے، نعرے اور پیکجز ہیں اور دوسری جانب بلوچستان کے سدابہار مسائل، جہاں نصف صدی پہلے تھے وہیں آج بھی موجود ہیں۔ صحت، تعلیم، پانی کی سہولیات، بیروزگاری، محرومیاں جیسے بڑے چیلنجز درپیش ہیں۔ بہرحال موجودہ حکومت خاص کر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ذاتی دلچسپی سے نمایاں تبدیلیاں واضح نظر آرہی ہیں خاص کر گورننس پر توجہ دی جارہی ہے۔ بلوچستان میں تعلیم، صحت، پانی، شاہراہوں کی تعمیر کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے بلوچستان کی پسماندگی کو دور کیا جاسکتا ہے اس سلسلے میں سول سوسائٹی کو بھی کردار ادا کرنا ہوگا، کرپشن اور بیڈ گورننس بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے جس کے حل کیلئے صوبائی حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھارہی ہے، کرپشن کا خاتمہ سول سوسائٹی کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ گزشتہ دنوں این جی اوز کانفرنس کے موقع پر بلوچستان کی ترقی میں سول سوسائٹی کے کردار کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجود حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کو ترقی راہ پر گامزن کیا جائے جس کے لئے موجودہ صوبائی حکومت نے بہت سارے ترقیاتی کام شروع کیے ہیں، ماضی میں بلوچستان کی صوبائی ترقیاتی بجٹ کا 60 فیصد خرچ کیا جاتا تھا جس کی وجہ سے صوبے میں ترقیاتی کام نہ ہونے کے برابر تھے مگر موجودہ حکومت کی کوشش ہے کہ رواں سال پی ایس ڈی پی کا 95 فیصد استعمال کیا جائے جس سے صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تبدیلی نظر آئے گی۔ بہرحال بلوچستان میں پی ایس ڈی پی کے صحیح استعمال سے دیرینہ اور پہاڑ جیسے مسائل کافی حد تک حل ہوسکتے ہیں جس کیلئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کاوشیں قابل تعریف ہیں۔ اگر بلوچستان میں گڈ گورننس اور اسی رفتار کے ساتھ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سمیت بنیادی مسائل کو ہنگامی بنیادوں پر حل کیا جائے تو بلوچستان کی پسماندگی اور محرومیوں میں کمی آئے گی نیز دیگر مفاد عامہ کے منصوبوں کا آغاز بھی ممکن ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 29 DEC 2024

Page No. 16

بجلی و گیس صارفین وزیراعظم کے احکامات پر عملدرآمد کے منتظر

بلوچستان سمیت ملک کے اکثر تی علاقوں میں موسم کی شدت بڑھ گئی ہے اور مقام افسوس ہے کہ ہمیشہ کی طرح امسال بھی سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہی گیس پریشر میں کمی اور قدرتی گیس کی لوڈ مینجمنٹ کے مسائل نے پھر شدومد کے ساتھ سر اٹھا لیا ہے بات دراصل یہ ہے کہ بجلی ہو یا پھر گیس ہم نے طلب اور رسد میں حائل فرق کو دور کرنے، پیداوار بڑھانے، ریکوری اور سروس ڈیلیوری کے حوالے سے بروقت منصوبہ بندی کی اور نہ ہی بروقت اقدامات اٹھائے جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اب گزشتہ چند برسوں سے تقریباً یہ معمول کی بات بن چکی ہے کہ سردیاں شروع ہوں تو گیس پریشر کے خلاف صارفین اور عام شہری سڑکوں پر آکر احتجاج کرنے پر مجبور ہوتے ہیں اور گرمیاں آئیں تو بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے لوگ بلبلا کر سڑکوں پر آکر احتجاج کرتے ہیں وفاق سے صوبوں تک پورے ملک میں یہ مسئلہ موجود ہے کہیں کم تو کہیں زیادہ مگر بجلی اور گیس کے صارفین مسائل سے دوچار ہیں ایک اور اہم مسئلہ اوور بلنگ کا بھی ہے اوور بلنگ کے مسائل بجلی کے شعبے میں زیادہ ہیں اور ہمیں یہ بتاتے ہوئے اطمینان و مسرت ہو رہی ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے ان دونوں مسائل کا نہ صرف نوٹس لے لیا ہے بلکہ انہوں نے اس ضمن میں متعلقہ حکام کو دو ٹوک احکامات بھی دیئے ہیں اور اب گیس و بجلی کے صارفین وزیراعظم کے احکامات پر عملدرآمد کے منتظر ہیں وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت گزشتہ دو روز کے دوران دو اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوئے ہیں ایک اجلاس سرد موسم میں گیس سپلائی کے مسائل کا احاطہ کئے ہوئے تھا اور دوسرا اجلاس بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی کارکردگی سے متعلق تھا بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی کارکردگی سے متعلق اجلاس ہفتے کے روز منعقد ہوا ہے جبکہ اس سے ایک روز قبل وزیراعظم نے ملک میں گیس سپلائی کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کی گیس سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں وفاقی وزیر پٹرولیم مصدق ملک و دیگر اعلیٰ متعلقہ حکام موجود تھے جبکہ گیس سپلائی سے متعلق اجلاس میں وفاقی وزیر توانائی سردار اویس لغاری و دیگر متعلقہ حکام اور وزراء موجود تھے دونوں اجلاسوں کی تفصیل میں جائیں تو گیس سپلائی سے متعلق اجلاس میں وزیراعظم کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ سسٹم میں سرپلس آر ایل این جی موجود ہے جس کی وجہ سے گیس لوڈ مینجمنٹ میں پچھلے سال کی نسبت بہتری آئی ہے، پچھلے سال کی نسبت اس سال گیس لوڈشیڈنگ کا دورانیہ کم ہے گھریلو صارفین کو صبح پانچ بجے سے رات دس بجے تک گیس فراہم کی جا رہی ہے، پاور سیکٹر کو بھی گیس ڈیمانڈ کے مطابق دی جا رہی ہے، صارفین کی شکایات کے حوالے سے ایس این جی پی ایل اور ایس ایس جی سی کے آن لائن ڈیش بورڈز کام کر رہے ہیں ایس این جی پی ایل کی شکایات کو حل کرنے کی شرح ترانوے فیصد جبکہ ایس ایس جی سی کی شرح اٹھاسی فیصد ہے، ملک کی تمام گیس فیلڈز فعال ہیں یہ بریفنگ وزیراعظم کو دی گئی وزیراعظم نے گھریلو صارفین کو گیس سپلائی میں کمی کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی کہ موسم سرما میں گھریلو صارفین کو گیس کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، سسٹم کی ساخت میں اصلاحات لائی جائیں تاکہ اس مسئلے کو مستقل طور پر حل کیا جا سکے اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ گھریلو صارفین کو گیس کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور حکومت گھریلو صارفین کو گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائے گی اسی طرح وزیراعظم محمد شہباز شریف نے گزشتہ بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی کارکردگی کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ سمارٹ میٹرز کی تنصیب کا کام جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بلنگ کے نظام میں شفافیت لائی جا سکے، اوور بلنگ کسی طور قابل قبول نہیں ہے، اوور بلنگ میں ملوث افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی سرکاری ذرائع سے جاری خبر کے مطابق وزیراعظم نے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو افسران کی تعیناتی کے عمل میں سست روی پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ انتہائی شفاف عمل کے ذریعے بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو افسران کی تعیناتی کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے، تقسیم کار کمپنیوں میں افرادی قوت کی بھرتی میرٹ پر کی جائے اور بھرتیوں کے عمل میں شفافیت پر کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ بیپرا کے دیئے گئے ٹارگٹ کے حصول کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ اجلاس کے دوران بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے امور کا جائزہ لیا گیا اگرچہ اجلاس میں تین کمپنیوں یعنی لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی، پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی اور فیصل آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کے امور کا جائزہ لیا گیا اور وزیراعظم کو تینوں کمپنیوں کی ڈسٹری بیوشن، ریکوری، صارفین کی شکایات کے ازالے کے نظام اور دیگر امور پر بریفنگ دی گئی تاہم وزیراعظم شہباز شریف نے بلا تخصیص تمام صارفین کی بات کی ہے اور اوور بلنگ کے تدارک و خاتمے کے لئے احکامات دیئے ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعظم شہباز شریف نے دونوں کے دوران دو اہم شعبوں کے اہم ترین مسائل سے متعلق جو ہدایات و احکامات دیئے ہیں وہ قابل ستائش اور مستحسن امر ہے بجلی اور گیس کے صارفین وزیراعظم کے احکامات پر عملدرآمد کے منتظر ہیں کیونکہ کوئی مانے یا نہ مانے مبنی حقیقت یہی ہے کہ گیس صارفین ہوں یا پھر بجلی صارفین انہیں پریشر، وولٹیج کی کمی بیشی، اوور بلنگ، برق رفتار میٹرز کے ٹیکنیکل ایشوز یا اضافی چارجز اور دیگر مسائل کا سامنا ہے بالخصوص یہاں ہمارے صوبے بلوچستان کی اگر بات کریں تو یہاں بجلی ہو یا پھر گیس ان کی طلب اور رسد میں بہت بڑا فرق حائل ہے یہاں بجلی اور گیس کی طلب بھی کم ہے مگر پھر بھی طلب پوری نہیں ہو پاتی جو ایک المیہ ہے اس بابت صوبائی اسمبلی کے فلور پر بھی متعدد بار تحریک ہائے التواء، تحاریک التواء، قرارداد یں آتی رہی ہیں قومی اسمبلی اور سینٹ میں بھی بلوچستان کے نمائندے گیس اور بجلی کے مسائل پر کھل کر اظہار خیال کرتے آئے ہیں مگر مسائل حل نہیں ہو رہے گرمیوں میں بجلی اور سردیوں میں گیس کی قلت و کمیابی نے عام عوام اور دونوں کمپنیوں کے صارفین کو کرب و اذیت میں مبتلا کئے رکھا ہے اب ملک کے باقی صوبوں کے عوام بالعموم اور بلوچستان کے عوام بالخصوص پر امید ہیں کہ وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایات و احکامات پر عملدرآمد یقینی بناتے ہوئے متعلقہ حکام گیس پریشر، بجلی کے وولٹیج کی کمی بیشی، اوور بلنگ، اضافی چارجز جیسے مسائل کا حل نکالیں گے اور عوام کو ہر ممکن ریلیف کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔

CLIPPING SERVICE P-1

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bulletin No. 6 Dated: 29 DEC 2024 Page No. 17

Empowering Education with Fiscal Discipline

In a significant move that promises both challenges and opportunities, Balochistan Governor Sheikh Jafar Mandokhel has announced that financial assistance to public sector universities in the province will now hinge on strict monetary discipline. This decision marks a pivotal shift in how higher education institutions manage their resources one that calls for transparency, accountability, and enhanced efficiency in an arena often plagued by administrative inefficiencies and fiscal mismanagement. Governor Mandokhel underscored the necessity of eliminating unnecessary expenses within universities. His firm stance against the wasteful use of funds signals a broader intention to reform a sector that many believe has become too reliant on government doles without showing significant returns. "Waste of funds will not be tolerated under any circumstances," he stated, echoing a sentiment that resonates with taxpayers and stakeholders seeking better outcomes from educational spending. The governor's message highlights an urgent need for universities to become self-sustaining entities. By compelling these institutions to generate their own sources of income, Governor Mandokhel is not merely advocating for financial independence; he is pushing for a paradigm shift in the way academia operates within Balochistan. Such a transformation could only bolster the accountability of these institutions, ensuring they use resources judiciously while also striving for academic excellence.

Governor announced the forthcoming unveiling of comprehensive solutions aimed at ensuring timely salary payments for university staff. This initiative is vital, considering that delayed salaries can disrupt not only the personal lives of employees but also the functionality and reputation of educational institutions. By addressing this issue head-on, the provincial government demonstrates a commitment to supporting the workforce that plays a pivotal role in shaping the future of Balochistan's youth. Mandokhel's vision for public sector universities includes a robust investment in quality education, research, and the burgeoning field of information technology. This is a commendable approach, as the integration of technology in education has proven crucial in addressing contemporary learning challenges. By fostering an environment that emphasizes research and innovation, Balochistan could position itself as a competitive player in the national educational landscape, ultimately empowering

CLIPPING SERVICE P-2

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No 6 Dated 29 DEC 2024 Page No. 18

its youth with the skills needed to thrive in the global economy. Achieving these ambitious goals will require careful planning, robust policy implementation, and a willingness from the universities themselves to adapt and evolve. Leaders of these institutions must embrace a mindset that prioritizes efficiency and production over complacency.

The onus is now on university administrations to re-evaluate their financial structures, redesign their expenditure frameworks, and foster partnerships with the private sector to generate alternative revenue streams. Whether through research grants, tuition increases, community programs, or even entrepreneurial ventures, the potential for universities to diversify their income is vast and largely untapped. Having said this, the importance of government support cannot be undermined. While introducing stricter regulations and accountability measures, the provincial government must also ensure that it provides the necessary tools and resources for universities to thrive. This includes allowing flexible funding models that can adapt to the specific needs of different institutions, particularly those in underprivileged areas that may struggle to generate income without external assistance. Sheikh Jafar Mandokhel's approach to reforming Balochistan's public sector universities is a double-edged sword-one that can pave the way for innovation and self-sufficiency but also necessitates a collective commitment from all stakeholders involved. With a pronounced focus on financial discipline harmonized with a vision for quality education, Balochistan stands at a crossroads that could ultimately redefine the future of its higher education landscape. The time for action is now; the potential rewards, the empowerment of future generations and the upliftment of the region, are too significant to ignore.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated: 29 DEC 2024 Page No. 19

Addressing man-made disasters

After climate change, man-made factors are the main offender behind devastating seasonal floods in the country. The first and foremost contributor is the menace of illegal encroachments near river streams and water paths. Torrential rains and flash floods had played havoc in Quetta and Balochistan's Qilla Abdullah, Chaman, Chagai, Gwadar, Noushki and many other districts. Flash floods had also swept away bridges and roads in all affected areas of Balochistan. In the floods of 2022 more than ten dams located in different areas of the province were also affected due to heavy rains. The province witnessed massive rains that generated heavy floods and caused destruction but in this connection, the human errors and mistakes are also main factors behind all these disasters. Quetta is the capital city of Balochistan and it is fast spreading. The population of the city has increased manifold and the construction of legal and illegal buildings are underway without proper planning and strategy. The encroachment mafia has occupied lands and constructed buildings over the nullahs and old water routes which is very risky and destructive. Unfortunately, the number of people who have died during rain and flood incidents is higher in Quetta city than any other part of the province. Due to blockage of water paths the heavy rains that had generated flash floods not only damaged and destroyed dozens of houses but water also entered other roads and streets causing immense difficulties for people who suffered for several days until water receded. To avoid destruction and loss of human lives in future it is essential that the government and authorities concerned must clear all water paths and remove all illegal construction and encroachments made on nullahs. Encroachments have also badly affected the beauty of Quetta and other towns of Balochistan, thus it is very essential that the government should come up with strong action against such elements associated with the encroachment mafia. Until and unless the government does not take action against encroachments the city will be in constant threat of floods. It is hoped that the administration of Quetta will remove all construction and encroachments on nullahs and water paths without any discrimination. Moreover, cleaning of nullahs which are filled with heaps of garbage is also very important for smooth flow of water in rainy seasons as it has been observed that owing to excessive garbage dumps water changes its routes and spreads over the roads and streets. It is also inevitable that we focus on pre-disaster management, including urban planning, forestation campaigns, and anti-encroachment drives.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated 29 DEC 2024 Page No. 20

خاران میں ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کمپلیکس میں ویمن بزنس سینٹر بازار کا افتتاح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulletin No 2 Dated 29 DEC 2024 Page No. 21

بلوچستان کے تاریخی ریلوے سیکشنز اور ان کی اہمیت

ریلوے ٹریکس کی بحالی، تعمیر و مرمت سے شہریوں کو سہولت کے ساتھ محکمے کو خطیر منافع بھی حاصل ہوگا

فرخ شہزاد ملک، کوئٹہ

تک ٹریفک رواں دواں رہی۔ اس سیکشن کے ذریعے ایران سے کھجور، زرعی اجناس بھی دیگر صوبوں کو منتقل کی جاتی تھیں۔ ریلوے ذرائع کے مطابق 2006ء سے قبل سبی، ہرنائی ریلوے سیکشن میں ٹرین سروس میں ماہانہ 2000 سے 2500 تک مال گاڑی کی بوگیاں لگائی جاتی تھیں، جن میں کوئلہ، پھل، سبزیاں و دیگر اشیاء لدی ہوتی تھیں اور ان سے سالانہ اربوں روپے کی آمدن ہوتی تھی۔ [illegible] بعد چونکہ بلوچستان مسلسل دہشت گردی کی زد میں رہا، تو تخریب کاری کی وارداتوں ہی کے نتیجے میں پل اڑے اور سرنگیں بھی اڑائی گئیں اور ٹریکس تباہ ہونے کے بعد سے یہ ٹرین سروس معطل ہوگئی۔ واضح رہے، اس سیکشن پر بلند و بالا پہاڑوں کے درمیان سبی، ہرنائی، شاہرگ، ناڑی، ٹاکس، [illegible] سمیت کئی خوب صورت اور دیگر اسٹیشنز واقع ہیں۔ بعدازاں 2013ء کے عام انتخابات کے نتیجے میں قائم ہونے والی وفاقی و صوبائی حکومتوں اور خاص طور پر اس وقت کے وزیرِ ریلوے، خواجہ سعد رفیق کی خصوصی دل چسپی سے اس سیکشن کی بحالی کا کام شروع کیا گیا، جو 2017ء میں تقریباً مکمل ہوگیا تھا، لیکن پھر سیکیورٹی مسائل کی وجہ سے یہ ٹرین سروس شروع نہیں ہوسکی۔ پھر اگست 2023ء میں اس ریلوے ٹریک پر ٹرین سروس کا دوبارہ آغاز کیا گیا، جس سے سبی اور ہرنائی کے لاکھوں شہریوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، لیکن صرف ایک سال بعد ہی اگست 2024ء میں شدید بارشوں کے نتیجے میں ریلوے ٹریک پانی میں بہہ جانے کے باعث یہ ٹرین سروس دوبارہ بند ہوگئی۔ اس سیکشن کی بندش سے علاقے کے عوام سمیت لاکھوں افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اگر اس ریلوے ٹریک کی معیاری تعمیر و مرمت کرکے اسے دوبارہ فعال کیا جائے، تو نہ صرف یہاں سے زرعی اجناس دیگر صوبوں تک پہنچائی جاسکیں گی، بلکہ اس سے پاکستان ریلوے اور صوبہ بلوچستان کو بھی مالی طور پر خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

[illegible]